# آپ نے لکھا

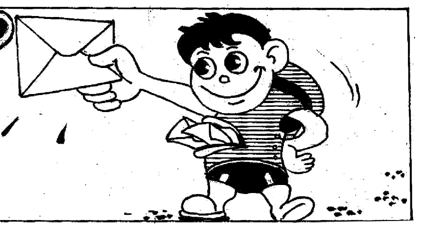

● ''بچوں کا ماہنامہ اُمنگ'' موصول ہوا۔ بہت بہت شکریہ!

مجھے خوشی ہے کہ آپ کا اداریہ بہت خوب ہے۔ آپ نے ہمیشہ معیاری تخلیقات کا انتخاب کیا ہے۔ شعری اور نثری مضامین بچوں کو اپنی جانب راغب کرتے ہیں۔ اُمنگ کی پوری ٹیم کو مبارک باد۔

مرسلہ: ڈاکٹر شاہد فروغی، ہگلی، مغربی بنگال

● ''اُمنگ'' آج ہی ملا۔ پڑھ کر خوشی ہوئی۔ سارے مضامین قابل تعریف ہیں۔ خاص طور سے اداریہ 'پہلی بات' جس میں بچوں سے امتحان کے متعلق بات کی گئی ہے اور بچوں میں کچھ کرنے کا جذبہ اُبھارا گیا ہے اور بچوں کو اپنی صحت کا خیال رکھنے کو کہا گیا ہے۔ اُمنگ ایک زمانہ کے بعد پڑھ رہا ہوں۔ بیس پچیس سال پہلے کی یاد تازہ ہوگئی وہیں دلکش انداز اور دلنشیں گفتگو، دل سے دعا نکلی۔ اللہ بچوں کے ماہنامہ اُمنگ کو خوب ترقی دے اور یہ رسالہ ہمیشہ کی طرح قارئین کا پسندیدہ رسالہ بنا رہے۔

مرسلہ: محمد صدر عالم ندوی، ویشالی

● جنوری ۲۰۱۹ء کا شمارہ نظر نواز ہوا، تمام مضامین پسند آئے۔ بطور خاص ڈاکٹر رضاء الرحمٰن عاکف کا مضمون (اردو زبان کی خوبیاں) ڈاکٹر اقبال برکی کا مضمون (گھر) موصوف نے بڑی ہی مہارت سے ایک کہانی کے ذریعہ اردو اور عربی کے الفاظ سے اُمنگی بچوں کو روشناس کرایا ہے۔ یقیناً آج کل اردو کے الفاظ جو ثقیل ہوتے ہیں اگر گفت وشنید کے دوران یا کسی تحریر میں استعمال کیے جائیں تو وہ طالب علموں کے فہم و ادراک سے بالاتر ہو جاتے ہیں اور اس کے ساتھ محترمہ سیدہ مریم فاطمہ رضوی کا مضمون (عقاب) اچھا لگا اور آپ نے لکھا کالم کے تحت محترمہ استوتی اگروال کا خط ایک باذوق قاریہ ہونے کی دلیل ہے۔ محترمہ کی اردو سے وابستگی اور اس کے بعد مضامین کا بہترین انداز میں Analysis (تجزیہ) قابل تعریف ہے۔ راقم الحروف پچھلے ۱۴ برس سے اُمنگ کا قاری ہے۔ پرائمری اسکول کے دور سے کالج کی مصروف ترین زندگی تک، یہ سفر جاری رہا، احقر کو کم عمری سے ہی اردو زبان سے محبت ہے۔ انشاء اللہ آگے بھی یہ سفر جاری رہے گا۔ اردو زبان کی بقا اور اشاعت کے لیے آپ کی انتھک کوششیں قابل تعریف ہیں۔ آج کے مصروف ترین دور میں اردو کی بقا کے لیے میں سمجھتا ہوں ہماری سب سے بڑی ذمّہ داری یہ ہے کہ ہم بذات خود گفت وشنید کے دوران اردو کا استعمال کریں اور اردو اخبارات، رسائل و جرائد کو خرید کر پڑھیں، اپنے گھر کے اطفال کو اردو اسکول میں داخل کرائیں اردو ادب کی معیاری کتابیں جو بچوں کی نفسیات کو سامنے رکھ کر لکھی گئی ہوں، وہ بچوں کو لا کر دیں تاکہ ان میں بھی اردو پڑھنے کا جذبہ پیدا ہو۔ بقول البیرونی: کتابیں جوانی میں رہنما بڑھاپے میں تفریح اور تنہائی میں رفیق ثابت ہوتی ہیں۔

مرسلہ: محمد عتیق الحنفی، دیگلور ناکہ، ناندیڑ (مہاراشٹر)